اسناد کی ساتھ بحثیں کرنا اور اسی طرح ادبیات اور شاعری میں حسن و قبح کی چھانٹ پرکھ کے لئے لسانی یا محاوراتی یا فنی تجزیہ کرنا اور اساتذہ کے نظائر پیش کرنا' یہ ساری متاعِ نظیف و لطیف اس کتاب میں اتنی ہے کہ ترجمان کے تعارفی انداز کے مختصر تبصروں میں اس کی جھلک پیش کرنا ممکن نہیں۔ مختلف انحراف پسند مصنّفین کی ایسی ایسی باتوں پر میں نے نشان لگایا ہے جو کسی مسلمان کی طرف سے سامنے آنے پر سر چکرا جاتا ہے۔ سوشلزم' عورت' تصویر' نظریۂ ارتقا' تصوّف' سلاطین کی خُوشنودی کے لئے ہاتھ کے ہاتھ حدیثیں گھڑنے والوں اور دوسرے بے شمار مسائل پر ماہر صاحب کے قلم سے پُھوٹتی کونپلیں -- میں کیسے بیان کروں۔

البتہ اتنا ضرور بیان کر دوں گا کہ اس کتاب میں سب سے زیادہ پُر زور اور شاندار تبصرہ جوش ملیح آبادی کی کتاب "یادوں کی بارات" پر ہے۔ جوش صاحب کی زندگی' شاعری' ان کی دلچسپیوں اور ان کے تضادات اور غلط بیانیوں کا وہ نقشہ کھینچا ہے کہ مولانا عبدالماجد دریا بادی جو کسی وجہ سے ماہر صاحب سے برسوں سے ناراض تھے انہوں نے لکھا کہ "جو شخص ایسا تبصرہ لکھ سکتا ہے اس کے سات خون معاف کئے جا سکتے ہیں۔"

فاضل مؤلف کا بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ماہر القادری صاحب کی علمی اور ادبی خدمات کا ریکارڈ بطور کُتب اشاعت میں لا کر محفوظ کرنے کے لئے سلسلۂ مطبوعات شروع کر رکھا۔ "ہماری نظر میں" کے زیرِ عنوان ماہر صاحب نے ۳۰ سال میں جو کچھ لکھا ہے وہ ایک جلد میں نہیں سما سکتا۔ مختلف ادوار کے ۶۷ منتخب تبصروں کو پہلی جلد کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مؤلف نے بڑی ذمہ داری یہ کہہ کر قارئین پر ڈالی ہے کہ اگر اس "جلد" کا خیر مقدم حوصلہ افزا طریق سے کیا گیا تو وہ بقیہ جلدیں بھی یکے بعد دیگرے پیش کر دیں گے۔

میرا خیال ہے کہ دنیائے علم و ادب اور طلبائے نقد و نظر کے لئے یہ ایسا گراں قدر تحفہ ہے کہ اہلِ ذوق کو اس کے لئے اپنے دلوں کے دامن پھیلا دینے چاہئیں۔

---

**وفودِ عرب بارگاہِ نبویؐ میں :** مؤلف : طالب الہاشمی۔ ناشر: شفیق الاسلام فاروقی' حرا پبلی کیشنز' فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ اچھی طباعت اور مجلّی جلد بندی۔ ۲۹۶ صفحات - قیمت ۶۰ روپے۔

یہ کتاب سیرتِ پاکؐ ہی کے ایک باب کو پیش کرتی ہے۔ اس کے مؤلف جناب طالب الہاشمی سیرت نگاروں کی دنیا میں جانے پہچانے ہیں۔ خاص طور پر سیر صحابہؓ کے دائرے میں خامہ